الحمد للہ المنان کہ درین زمان رسالۂ مختصر انیقہ و عجالۂ رشیقہ منیفہ مسمیٰ

بہ تتمہ

دفتر تاریخ

حصۂ چہارم

از تصنیف لطیف جناب جلالت مآب معلی القاب متکی اریکہ حشمت و اقبال متوسّد وسادۂ

جاہ و جلال انسان عین الفضل و الفخار بہجۂ محافل اہل العزّ و الوقار بدر الدجیٰ طود الشامخ البارع

الاورع والاوحد الاروع افصح الفصحا ابلغ البلغا امیر مشہور مصداق خیر الامور ہزبر بیشۂ بسالت

و تہوّر نواب **سیّد محمد جعفر خان** صاحب بہادر دام بالمجد و الشرف و الافتخار خلف

اوسط مغفور و مبرور جنت آرامگاہ جناب نواب **سیّد محمد علیخان** صاحب

المعروف بنواب **دولہ** صاحب رئیس اعظم شمس آباد سقی اللہ رمسہ الشریف بشآبیب الرحمۃ

والرضوان فی کل زمان و آن

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

درمطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ

بعد نظر ثانی حضرت مصنف ممدوح حلیۂ طبع در بر کشید باہ مئی سنہ ۱۹۱۰ء

تتمۂ چہارم دفتر تاریخ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تاریخہائے ولادت و عقد

بست و نہم ۲۹ ماہ مبارک رمضان سنہ ۱۳۲۴ھ مطابق ہیجدہم ۱۸ نومبر سنہ ۱۹۰۶ء بوقت نصف شب یعنی شب عید الفطر فرزند نرینہ مشکوی جناب نواب مستطاب حامد علیخان صاحب بہادر والی ریاست مصطفی آباد عرف رامپور متولد شد۔

قطعہ

پرِ خسروِ ذیشانِ ما تا دورۂ مہر سماست
گُلِ مصطفے آباد از نورِ جبینش پرِ ضیاست

این نیّرِ اصغر بود مسعود با ماہ و سال
در نصفِ شب دیدہ ہلال عیدہ شاہِ جمال

۲۰۴-۲۲۰-۳۱۲-۲۳-۶۶-۸۴-۳۰۶-۱۱۵-۴۴

سنہ ۱۳۲۴ھ

دیگر

شد تجلی بخشِ عالم ماہ رُخ اختر جبین
نورِ چشمِ سلطنت با حشمت و اقبال باد

خیرخواہِ دولتش در عیسوی تاریخ گفت — زیبِ ایوان نیّرِ اصغر صد و سی سال باد

۱۹ - ۶۸ - ۲۶۰ - ۱۲۹۱ - ۹۴ - ۷۶ - ۹۱ - ۷

سنہ ۱۹۰۶ع

ایضاً

ای آفتابِ مصطفیٰ آبادی حسنا سریہ — بارِ دوم این ذرّہ بیتا بدر بنجا رجدید

۱۱ - ۴۸۴ - ۲۲۹ - ۸ - ۱۱ - ۱۰۱ - ۴۷۰ — ۲۰۳ - ۵۰ - ۶۱ - ۹۰۵ - ۴۵۷ - ۷ - ۲۵۹ - ۲۱

ف ۱۳۱۴ — سمبت ۱۹۶۳

دراوّلِ شوّال یکشنبہ نومبر ہژدہم — عید دوم بود از طلوعِ نیّرِ اصغر بعید

۲۰۴ - ۳۷ - ۳۳۷ - ۳۸۷ - ۲۹۸ - ۶۱ — ۸۴ - ۵۰ - ۱۲ - ۸ - ۱۱۵ - ۲۶۰ - ۱۲۹۱ - ۸۶

سنہ ۱۳۲۴ھ — سنہ ۱۹۰۶ع

قطعات تاریخی شادی پسر و دختر جناب نواب سیّد علی نقی خان صاحب بہادر رئیس لکھنؤ نام والدہ صاحبہ پسر فرخندہ سیر زہرا بیگم صاحبہ است و عرف پسر نواب عالم است

قطعہ

شکرِ حق فارغ شدند از شادیِ دخت و پسر — مشفق و مخدومِ جعفر خادمِ مولا علیؑ

ناخنِ فکرِ مؤرخ عقدۂ مشکل کشاد — عقدِ دو دلدار زہرا شد مبارک یا علیؑ

۱۷۴ - ۱۰ - ۲۳۹ - ۲۱۳ - ۳۰۴ - ۲۶۲ - ۱۲۱

سنہ ۱۳۲۴ھ

قطعہ

در مہِ ذیقعدہ گردیدہ قران نیّرین — رشتۂ الفت ز مہرِ کبریا محکم بشد

مصرعِ تاریخ نورِ دیدۂ نوابِ ماست — کدخدا نواب عالم با مہِ عالم بشد

۶۲۹ - ۵۹ - ۱۴۱ - ۴۸ - ۱۴۱ - ۳۰۶

سنہ ۱۳۲۴ھ

قطعہ

آن عیش مہرِ فلک جاہ فریدون درگاہ فرخ بنیاد

۵۲-۲۴۵-۱۳۰-۹-۳۵۰- ۲۳۰-۸۰۰-۶۷

سمبت ۱۹۶۳

کردند نکاح ابن باحشمت وجاہ از لطف و وداد

۲۶۸-۶۹-۵۳-۷۵۱-۱۵-۸-۱۱۹-۲۱-

سنہ ۱۳۲۴ھ

حاجی دربارگاہِ دارای جہان کن عرض بدل

۲۲-۲۰۴-۲۲۹-۲۱۶- ۵۹-۶۰-۱۰۷۰-۳۶-

سنہ ۱۹۰۶ع

بلقیس عروس باسلیمن نوشاہ یارب آباد

۲۰۲-۲۳۶-۱۹۳-۳۶۲-۲۱۳-۸-

۱۳۲۴ھ

قطعہ

مہِ ذیقعدہ مین زہرا بیگم
گھر بھر آئی ہو شکر خدا

فضلِ خالق سے ملی دلکی مراد
آج ہے خانۂ خالی آباد

۴-۱۵-۲۵۶-۶۴۱-۸

سنہ ۱۳۲۴ھ

قطعہ

کن عرض بدل کہ ہردو تارا اکنون
نواب علی نژاد در ذی قعدہ

۵۹ ۱۱ ۶۲ ۲۰۴ ۷۰ ۱۶۹

سنہ ۱۳۲۴ھ

خلّاقِ جہان صاحبِ اولاد کند
عقد دو رشکِ مہ مبارک بشود

۱۷۴ ۱۰ ۵۴ ۴۵ ۲۶۳ ۳۱۲

سنہ ۱۳۲۴ھ

قطعہ

بصد اقبال و عزت با جلال و ہمت و شوکت

۹۹-۱۳۴-۶-۴۶-۲-۴-۶۲-۶-۲۲۵-۶-۴۲۶

سمبت ۱۹۶۳

الٰہی ہردو تا دورِ کواکب شادمان بادا

زنواب فلک توقیر تاریخش بگو جعفر	مبارک عقد این دو ماہ تابان مہربان بادا ۲۶۳ - ۱۷۴ - ۶۱ - ۱۱۰ - ۴۶ - ۷۵۴ - ۲۹۸ - ۸ ۱۳۲۴ھ

قطعہ

منم بعالم تشویش رفتم اے جعفر	حضور مادر سبطین مریم کبرے
بصد ادب پئے تاریخ عقد پرسیدم	بگفت حضرت زہرا نکاح دختر ما ۷۹ - ۱۲۰۴ - ۴۱ سنہ ۱۳۲۴ھ

بفضلہ تعالیٰ قطعات تاریخی شادی برخوردار نوین چندر پسر دوم بابو درگا پرشاد صاحب رائے بہادر رئیس فرخ آباد پنجشنبہ ۹ جولائی سنہ ۱۹۰۷ء مطابق سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

خدا کی مہر ہوئی چاند سی دلھن پائی	ہزار شکر تمہاری بھی ہو گئی شادی
بسر ہو لطف و محبت سے عمر اے فرزند	نوین چندر مبارک یہ خانہ آبادی ۱۱۶ ۲۵۷ ۲۶۳ ۶۵۶-۱۵ -۱۸ سنہ ۱۳۲۵ھ

ایضاً

محفل عقد مین مجمع ہی پریزادون کا	گرمی حسن سے جنکی ہین فرشتے بیچین
بابو صاحب سے ہر اک شوخ ہی یون گرم سخن	مہر داور سے مبارک یہ قران السعدین ۲۴۵ - ۲۱۱ - ۱۵ - ۲۶۳ - ۱۵ - ۳۵۱ - ۲۲۵ سنہ ۱۳۲۵ھ

ایضاً

للّٰہ الحمد نذیر چند رکنون شد نوشاہ
گفتم این مصرعِ تاریخ ز بابو صاحب

تاج و انگشتری و تختِ مبارک باشد
محفل عقد جوان بخت مبارک باشد
۱۵۸ ۱۷۴ ۶۰ ۱۰۰۲ ۲۶۳- ۳۰۷
سمبت ۱۹۶۴

ایضاً

منوّر است ز سعدین خانۂ دولت
ز لُطف و مہر تو یا رب بمہر گسترمن

ضیای چشم نذیر چند رکدخُدا گردید
قران مشتری و ماہتاب باد سعید
۳۵۱ ۹۵۰ ۶ ۴۴۶ ۱۴۴-۷
سنہ ۱۹۰۷ء

ایضاً

پچھلا پہر مئی کی نذیر جمعرات کو
تاریخ و نام مصرعِ روشن مین دیکھ لو

دو چاند ایک جا ہین مبارک شبِ جلوس
نوشہ نذیر چند رہے بشیشری عروس
۳۶۱ ۱۱۶ ۲۵۷ ۱۵ ۸۲۲ ۳۳۶
سنہ ۱۹۰۷ء

بفضلہ تعالیٰ شب بست و ہفتم جمادی الاخری سنہ ۱۳۲۵ھ عقد میر نذیرالدین عرف محمد سلطان سلمہ اللہ تعالےٰ با صغرائی بی دختر برادر موسیٰ رضا صاحب گردید

سنہ ۱۲۹۵ھ

سنہ ۱۳۱۲ھ

قطعہ

زمہرِ خالقِ یکتا بماہ وش سلطان
عروس زہرہ جبین سیم تن مبارک باد

بگفت جعفرِ روشن بیان پئی تاریخ	کہ عقد دلبر ہمشیر من مبارک باد
	۲۵- ۱۸۴- ۲۳۱- ۵۵۵- ۹۰- ۱۶۳- ۷
	سنہ ۱۳۲۵ھ

بفضلہ تعالیٰ قطعات تاریخ عقد نواب اسمٰعیل خانصاحب خلف جناب مستطاب نواب اسحاق خانصاحب بہادر ڈسٹرکٹ جج ضلع فرخ آباد

قطعہ

مصطفےٰ اقصر کی زینت کا نظارہ کیجے	آج ایوان فلک کا ہی یہ ایوان جواب
رونق افروز ہے دولھا مہ کامل کیطرح	گرد ہین مثل کواکب کے عزیز و احباب
سامنے عارض پُرنور کے چہرہ فق ہی	رخ مہتاب پہ کیا چھوٹ رہی ہی مہتاب
سورۂ نور کی تفسیر جبین روشن	شرح والشمس ہی رخسار منور کی کتاب
سرِ نوشاہ پہ ہین ظلِّ خدا کے مانند	سایہ گستر فلک جلال بہادر نواب
روبرو رقص کنان ہی صنم زہرہ لقا	آج رستے ہین در دولت پہ فتح کے باب
مخلص خاصِ مؤرخ بھی ہی یون گرم سخن	عقدِ فرزند جوان بخت مبارک ہو جناب
	۵۶ ۱۱ ۲۶۳ ۱۰۲ ۹۰ ۳۴۱ ۱۷۴
	سنہ ۱۹۰۷ء

قطعہ

عقدِ فرزند نواب ہمایون اقبال	سعد و مسعود بود سال و مہ شام و پگاہ
حاجیا مصرعِ تاریخ دعائیہ بگو	شاد و آباد بود مسند عروس و نوشاہ
	۳۶۲ ۳۴۹ ۹ ۳۰
	سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

ہوا وصل سنین ہجری و فصلی سے گھر روشن
ہو سرگرم مدحت جعفر روشن بیان کیونکر
فلک نے ان دونوں وو جشنوں کو ملایا ہے
دلھن خورشید طالع مطلع خورشید دولھا ہے
۹۵ ۱۱۳۰ ۱۱۰ ۱۴۹ ۱۱۳۰ ۴۶ ۱۵
۱۳۲۵ھ ف ۱۳۱۵

قطعہ

شکر خالق کا میرے مشفق کی بر آئی مراد
اپنے خیر اندیش سے تاریخ بھی سن لیجیے
جشن شادی پسر نواب کو مسعود ہو
عقد اسمعیل اسے اسحق خان محمود ہو
۱۷۴ ۲۱۱ ۱۱ ۱۶۹ ۶۵۱ ۹۸ ۱۱
۱۳۲۶ھ

قطعہ

صد و سی سال بنواب فلاطون حکمت
چشم دارم بدل شاد پزیرد تاریخ
عقد فرزند خردمند مبارک باشد
جلسۂ شادی فرزند مبارک باشد
۹۸ ۳۱۵ ۳۴۱ ۲۶۳ ۳۰۷
۱۳۲۴ تعمیہ ۱ ۱۳۲۵

قطعہ

با صحت و اقبال با جاہ و جلال و اقتدار
از بہر اولاد محمد مصطفےٰ فخر رسل
یارب صد و سی سال باشد جان نواب ما
مسعود باد عقد اسماعیل خان نواب ما
۱۰۰ ۸ ۱۷۴ ۳۱۲ ۶۵۱ ۵۹ ۴۱
۱۳۲۵ھ

قطعہ

نواب با اقبال و ایمان صاحب عز و شرف
چھبیسویں ذیقعدہ کو حضرت خدا کے فضل سے
بچوں کے سہرے دیکھنا اسحق خان محمود ہو
نواب اسماعیل خان کا عقد بھی مسعود ہو
۵۹ - ۳۱۲ - ۶۵۱ - ۲۱ - ۱۷۴ - ۱۱ - [illegible]
۱۳۲۵ھ

قطعہ

نوشاہ و عروس سرو قامان لعین باللطف و دوام ۔ محفوظ بمانند ز کل شین و مین تا روز معاد
ای خالق عرش و فرش و افلاک و نجوم ابر مشغول میں ۔ در منزل مصطفیٰ قران السعدین مسعود باد

۲۰۴ ۱۲۷ ۲۲۹ ۳۵۱ ۲۲۵ ۱۸۰ ۹

سنہ ۱۳۲۵ھ

بفضلہ تعالیٰ قطعہ تاریخ شادی فرزند ارجمند بابو پرشوتم نراین صاحب رئیس فرخ آباد

قطعہ

قران انکا مرے مہربان کو ہو سعید ۔ ہزار شکر کہ بر آئی آرزو دل کی
خدا کے فضل سے دو چاند ایک گھر میں ہیں ۔ شتیش چند تو دولہ و دلہن ہیں چندرکھی

۲۰-۲۰-۲۵۷-۶-۴-۴۵-۴۹-۷۵-۲۵۷-۵

سمت ۱۹۶۳

بفضلہ تعالیٰ شنبہ چہارم جنوری ۱۹۰۸ء مطابق ۲۹ ذی القعدہ سنہ ۱۳۲۵ھ وقت طلوع آفتاب یعنی بنواخت شش ساعت چہل منٹ فرزند نرینہ بخانہ سید محمد علی عرف سلطان صاحب سلمہما اللہ تعالیٰ متولد گردید

قطعہ

مانگتا ہے روز و شب اللہ سے جعفر دعا ۔ تا صد و سی سال دنیا میں رہے اصغر حسین
تہنیت خوان ہے جوان طالع سے یہ پیر ضعیف ۔ نور دیدہ ہو مبارک نور عین نور عین

۲۷۹-۱۱-۲۶۳-۳۸۶ ۳۸۶

سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

شکر حق آنکھ کے تارے سے ہوا گھر روشن
صبحدم چاند سا پوتا ہو مبارک تمکو

آج تم لاڈلے صاحب سے کہو اے جعفر
مہ جبین لاڈلا پوتا ہو مبارک تمکو

۱۱۰ ۶۶ ۹۰۹ ۱۱ ۲۶۳ ۴۶۶

سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

عطا نمود سمیع و بصیر نور نگاہ
بجد و عم پدر و مادرش مبارک باد

بگفت مصرع تاریخ جعفر از سلطان
ولادت پسر ماہوش مبارک باد

۴۴۱ ۲۶۲ ۳۵۲ ۲۶۳ ۷

سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

صبحدم انتیسوین ذی قعدہ کو ہفتہ کے دن
مجکو سنوائی ولادت کی خبر بعد نماز

خالق مہر و نجوم و ماہ علام الغیوب
کس کو ہین معلوم اے خالق تری قدرت کے راز

تیرے لفظ کن کا ہر دم ہے زمانہ بھی مطیع
حکم کی تعمیل کرتا ہے کہے جب تو بساز

کون ہے تیرے سوا ایسا حلیم و بردبار
جو اٹھائے ایسی قوت پر گنہگار ونکے ناز

تیرے لطف و رحمت کا شکر ہو کیونکر ادا
ذو المنن وہاب منعم مالک بندہ نواز

دولت و اقبال آل اولاد کی تو نے عطا
تو ہی نے اپنی عنایت سے کیا ہے سرفراز

جعفر عاصی کو پرپوتا بھی فرمایا عطا
تا صد و سی سال یارب عمر ہو اسکی دراز

نور دیدہ لخت دل اصغر حسین اکبر حسین
خوش رہین دنیا و دین مین باہزاران امتیاز

نور حسنان سے علیؑ و مصطفیؐ کا واسطہ
مہر و مہ کو نجم روشن ہو مبارک بے نیاز

۲۴۵ ۲۵۱ ۲۶ ۹۳ ۵۵۶ ۱۱ ۲۶۳ ۱۲ ۹۰

سنہ ۱۳۲۵ھ

بفضلہ تعالیٰ تاریخ ولادت نبیرۂ برادر سلطان مرزا صاحب رئیس شاہجہان آباد

قطعہ

ہان ای برادر نام تاریخی جعفر گوش کن	دل تو بر خوانی محمد بعد از آن شرو حسین
	۹۲ ۲۶ ۱۲۳۴
در یوم شنبہ ہفتدہ ماہ ربیع اولین	آل علی سلطان مبارک نور عین نور عین
	۳۱ ۱۱۰ ۱۵۰ ۲۶۳ ۳۸۶ ۳۸۶
	سنہ ۱۳۲۶ھ

بفضلہ تعالیٰ تاریخ ولادت پسر یگانہ جناب بابو ابنکا نندن صاحب تحصیلدار قائم گنج

قطعہ

این طفل مہ جبین سحر و شام سال و ماہ	با عمر و احتشام سعید و رشید باد
از مہربانِ خود سے پے تاریخ عیسوی	جعفر بگفت اختر روشن سعید باد
	۱۷۵۷ ۱۵۱
	سنہ ۱۹۰۸ء

ایضاً

بمہربان خوش اقبال من مبارک باد	طلوع نیّر تابان بساعت بہتر
ببین ز دیدۂ دل قدرت خدای بصیر	فزون بگشت ازین آفتاب نور بصر
	۱۶۳ ۷۲۲ ۹۵ ۳۸۴ ۵۴۸
	سمت ۱۹۶۵

بفضلہ تعالیٰ شب دہم ربیع الآخر ۱۳۲۶ھ مطابق ۱۲ مئی ۱۹۰۸ء عقد حیدر جان سلمہ اللہ تعالیٰ خلف برادر سید اصغر جان عرف ننّن صاحب منعقد گردید

قطعہ

درین سال ہمایون بارک اللہ	دلت شد ای برادر شاد و خورسند
ز جعفر گوش کن مصرعِ تاریخ	مبارک اصغر من عقدِ دلبند
	۲۶۳ ۱۲۹۱ ۹۰ ۱۷۴ ۹۰
	سنہ ۱۹۰۸ء

قطعہ

زبنتِ محمدؐ لقب سروری	بشد منعقد حیدر نامور
جد امجد از والدینش بگفت	مبارک شود عقد نور البصر
	۲۶۳ ۳۱۰ ۱۷۴ ۵۷۹
	سنہ ۱۳۲۶ھ

بفضلہ تعالیٰ شب سہ شنبہ سیزدہم رجب ۱۳۲۶ھ مطابق یازدہم اگست ۱۹۰۸ء عقد سیّد محمد حسن عرف سیّد نواب کہ نام تاریخی (آغا صادق علی) ست با دخترِ نواب شوکت علی خان بہادر منعقد گردید الحمد للہ کما ہو اہلہ

قطعہ

الٰہی بحق زہرا و علی مالکِ کونین از بہر محمدؐ — برسید بانوئی خوشتر و خوش اقبال مسعود و مبارک

جعفر شب سیزدہ ماہ رجب می از رو آفتاب نامے — عقد بسرائے دلبرا صاحبِ اقبال محمود و مبارک

۱۷۴-۲۲-۱۱۲-۳۳۶-۴۱-۱۰۱-۱۳۴-۹۵-۴-۳-۲۱۳

سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

صرف گردید با نعام و طعام و اجرت — از گرہ چند ہزار ای پسرم نقد شدہ

بشنوی مصرعِ تاریخ ز جعفر سید — در شبِ سیزدہ ماہِ رجب عقد شدہ

۲۰۴-۳۰۲-۸۶-۴۶ ۲۰۵-۱۷۴-۵۹

سنہ ۱۹۰۸ء

قطعہ

للہ الحمد کہ یکجا ہوئے نوشاہ و عروس — لختِ دل لختِ جگر نورِ بصر نورِ عین

دی مسیحا نے فلک سے یہ ندا ای جعفر — عشرت انگیز مبارک ہو قران السعدین

۹۷۰ - ۸۸ - ۲۶۳-۱-۳۵۱-۲۲۵

سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

دعا دیتا ہے دلدادہ کہ تم گلزارِ عالم میں — خدا کے فضل سے پھولو پھلو با حشمت و اجلال

رجب کی تیرھویں کو بن گئے نوشاہ ای سید — مبارک عقد دائم نورِ چشم صاحبِ اقبال

۲۶۳-۱۷۴-۵۵-۹-۵۹-۱۰۱-۱۳۴

سنہ ۱۳۲۶ھ

بفضلہ تعالیٰ جمعہ پنجم صفر سنہ ۱۳۲۷ھ مطابق بست و ششم فروری سنہ ۱۹۰۹ء و مطابق سنہ ۱۳۱۶ فصلی بنواخت چار نیم ساعت

بعد نصف النہار فرزند نرینہ بخانہ اقبال بہادر سلمہ اللہ تعالی متولد گردید

قطعہ

خلق پیغمبر عطا کن جرأت حیدر بدہ
ہمت شبیر بخشی طاعت شبیر بدہ

باصد و سی سال یارب طفل نو مولود را
سطوت جعفر دہی اقبال اسکندر بدہ

۱۱ ۳۳۵ ۱۳۴ ۱۹ ۳۵۳ ۴۷۵

سنہ ۱۳۲۷ھ

قطعہ

شکر خدا ابرو ہلال آنکھوں کا تارا آگیا
خورشید وش اختر جبین ماہ منور سعد ہو

ہے تا ثریا دھوم مصرع تاریخ کی
طفل فرخ فر باقبال سکندر سعد ہو

۱۱-۱۲۴-۳۳۴-۱۳۶-۲۸۰-۸۸۰-۱۱۹-۱۵

سنہ ۱۹۰۹ء

قطعہ

اللہ نے اقبال کو بھی دوسرا لڑکا دیا
شکر خدا موتی کی جوڑی مل گئی خوش آب آج

کاشانۂ سادات میں غل ہے مبارکباد کا
پیدا ہوا دُرِّ نجف کا گوہر شب تاب آج

۴-۷۰۵-۲۳۱-۲۱-۳۳۷-۱۲-۱۷

سنہ ۱۳۲۷ھ

قطعہ

باز ابن ہمایون ولد فرخ فال محمود بود
از لطف خدا سرور و دانش ہر سال افزود بود

۱۲-۹۸-۱۱-۸۸۰-۴۰-۱۱۲-۵۳-۱۰
ف ۱۳۱۶

۱۲-۹۰-۲۹۶-۳۶۱-۴۶۶-۴۰۵-۱۱۹-۸
سمت ۱۹۶۵

ماہ دوم و بست و ششم پنج صفر آدینہ
نور بصر طفل سکندر اقبال مسعود بود

۴۰۴-۲۷-۵۵-۶۴۶-۴۶۸-۵۰-۳۶
سنہ ۱۹۰۹ء

۱۲-۱۸۰-۱۳۴-۳۳۴-۱۱۹-۵۴۸
سنہ ۱۳۲۷ھ

قطعہ

نواسہ ماہوش یوسف لقا تونے دیا مجھکو
۱۲۴ – ۳۵۲ – ۱۵۲ – ۱۳۱ – ۴۶۶ – ۱۵ – ۴۷
ف ۱۳۱۶

سعید اسکا تولد دائم اب جعفر کو ہو یارب
۱۴۴ – ۸۲ – ۴۴۰ – ۵۵ – ۳ – ۳۵۳ – ۲۶ – ۱۱ – ۲۱۳
سنہ ۱۳۲۷ھ

شفاعت کو دیا مطلوب پوتا کیا عنایت ہے
۸۵۱ – ۲۶ – ۱۵ – ۸۷ – ۴۰۹ – ۴۱ – ۵۳۱ – ۱۵
سمت ۱۹۶۵

ہمایون طفل فرخ روز اسکندر کو ہو یارب
۱۱۲ – ۱۳۹ – ۸۸۰ – ۲۱۳ – ۳۳۵ – ۲۶ – ۱۱ – ۲۱۳
سنہ ۱۹۰۹ع

بفضلہ تعالیٰ قطعات تاریخی ولادت پسر دومی بجنابہ نواب سلطان حسین خان سلمہ اللہ تعالیٰ

قطعہ

نور دیدہ کو ملا یہ دوسرا گل پیرہن
روز روشن اے مہر افلاک وزارت آپکو

اختر طالع ہے تابندہ اس نادان کا
یوسف ثانی مبارک مہ لقا سلطان کا
۱۵۶ ۵۹۱ ۲۶۳ ۱۲۶ ۱۵۰ ۲۱
سنہ ۱۳۲۷ھ

قطعہ

ای حسد آگاہ اولاد رسولؐ
صالح الاعمال و شیدائے حسینؑ

دائما باشد ضیا بخش جہان	ماہ طلعت نور عین نور عین
۳۶ ۵۰۹ ۳۹۶ ۳۸۶
سنہ ۱۳۲۷ھ

قطعہ

الٰہی تا جہان باشد نگہدار آل عمران را
مع الاولاد سلطان و سلیمان نیز خاقان را
بعیش و دولت و اقبال و شوکت دائما بادا
ہمایون و سعید این سپہر فرزند سلطان را
۱۱۲ — ۶ — ۱۴۴ — ۶۱ — ۳۱۲ — ۳۴۱ — ۱۵۰ — ۲۰۱
سنہ ۱۳۲۷ھ

قطعہ

باثروت سلطانی باسطوت قاآنی	باشان جہانبانی درحفظ تو ہان باشد
۱۱۰۹ ۱۶۰ ۴۷۸ ۱۶۲
سنہ ۱۹۰۹ء
اے قاضی حاجاتم حلال تہماتم	این طفل جوان طالع تا دور جہان باشد
۶۱ ۱۱۹ ۶۰ ۱۱۰ ۶۱۱ ۵۹ ۳۰۷
سنہ ۱۳۲۷ھ

قطعات تاریخی مشعر انتقال

تاریخ وفات ابوالحسین صاحب

قطعہ

دانا و نیک ساکن مارہرہ شریف — صاحب سریر آل شہنشاہ مشیر غوث

۵ ۶ ۵۰ ۱۳۱ ۴۵۱ ۵۹۰ — ۱۰۱ ۴۰۰ ۲۳۱ ۶۶۱ ۴۰۰

۱۳۱۴ف — سمبت ۱۹۶۳

بار و شنبہ یازدہ شہر رجب بود — آن شاہ دستگیر رفتہ ابوالحسین

۲۱۳-۳ ۳۵۷ ۳۰ ۵۰۵ ۲۰۵ ۱۴ — ۵۱ ۳۰۶ ۶۹۴ ۶۸۷ ۱۶۸

سنہ ۱۳۲۴ھ — سنہ ۱۹۰۶ع

تاریخ وفات وقار علی بیگ صاحب

قطعہ

اینجا ز بحث و حجت ناحق چہ فائدہ — در باب عز و شان وصی نبی من

آنجا بروز چشم حقیقت نگاہ کن — حق جو ببین بخلد وقار علی من

۱۰۸ ۹ ۶۴ ۶۳۶ ۳۰۷ ۱۱۰ ۹۰

۱۳۲۴ھ

تاریخ انتقال عبدالرحمن خانصاحب ساکن علی گنج ضلع ایٹہ

قطعہ

یکشنبہ بود چارم ذی القعدہ — در زیر لحد کنون گرفتہ جاے

گفتم تاریخ در سنین ہجری	عبد الرحمن خان بمردہ ہاے ۷۶ ۳۲۹ ۶۵۱ ۲۵۱ ۱۶ سنہ ۱۳۲۳ھ

تاریخہاے انتقال بتول النساء زوجۂ محمد رسول خان صاحب ساکن بھوپال حسب فرمایش برخوردار حید رسلطان سلمہ اللہ تعالیٰ

قطعہ

ہان رجب سیزدہ راہی جنت بشد ۵۶ ۲۰۷ ۸۶ ۲۱۶ ۴۵۳ ۳۰۶ سنہ ۱۳۲۴ھ	عفت و عصمت پناہ متقیہ پارسا
در سنہ عیسوی حید رسلطان بگو	رنجہ محمد رسول رفت بتول النسا ۲۵۸ ۹۲ ۲۹۶ ۶۸۰ ۴۳۸ ۱۴۲ سنہ ۱۹۰۶ء

ایضاً

ماہ رجب کی تیرھوین کو وا مصیبتا	رونق جو گھر کی تھی وہ زن پارسا گئی
کیون اسکو ڈھونڈھتے ہین محمد رسول خان	جنت مین ہی یہان سے بتول النسا گئی ۴۵۳ ۱۰۰ ۱۵ ۱۲۶ ۴۳۸ ۱۴۲ ۲۰ سنہ ۱۳۲۴ھ

تاریخہاے انتقال زوجۂ مرحومہ یعنی محل خاص جناب نواب محمد جعفر علیخان بہادر رئیس اعظم لکھنؤ

قطعہ

بگفت بتول پی مادر حسین و حسن	دعاے حضرت نواب صاحب مغموم
بحال زوجۂ او شان ترحمی فرما	محل بخاص محل زوجۂ جہان پیرہ قیوم [illegible] سنہ [illegible]ھ

قطعہ

در غمش اولاد و شوہر با عزیز و اقربا
اشک ریزان سینہ بریان چاک دامان دل طپان

مصرعِ تاریخ رحلت صوری ہم معنوی است
دو یمین از ماہ پنجم رفتہ بیگم در جنان

سنہ ۱۳۲۴ھ

قطعہ

عالمِ رویا میں پوچھا جعفرِ دلگیر نے
کس جگہ ہیں زوجۂ نواب قدسی اساس

سنکے رضوان نے مورخ سے کہا اے بے خبر
رونق افروزِ جنان ہیں بیگم ایزد شناس

سنہ ۱۳۲۴ھ

قطعہ

آہ واویلا کہ از نواب گردون منزلت
حور خصلت بیگم حریم مکانی شد جدا

مصرعِ تاریخِ فوتش خامۂ جعفر نوشت
از سلیمان جاہ با بلقیس ثانی شد جدا

سنہ ۱۳۲۴ھ

قطعہ

زوجۂ جعفر علی خان ماہ سیما باحیا
۲۱ - ۳۵۳ - ۷۶۱ - ۴۶ - ۱۱۱ - ۶۲
ف ۱۳۱۴

متقیہ عابدہ از کل معاصی تائبہ
۵۵۵ - ۸۲ - ۸ - ۵۰ - ۲۱۱ - ۴۱۸
سنہ ۱۳۲۴ھ

ای زہے قسمت خوشا اعمال آن قدسی جناب
۱۱ - ۲۲ - ۶۰۰ - ۹۰۷ - ۱۴۲ - ۵۱ - ۱۷۴ - ۵۶
سمبت ۱۹۶۳

حور جنت شد ز دنیا رفتہ بیگم صاحبہ
۲۱۴ - ۴۵۳ - ۳۰۴ - ۶۲ - ۶۸۵ - ۱۲ - ۱۰۶
سنہ ۱۹۰۶ع

قطعہ

فراقِ زوجۂ ہمدم نباشد سہل اے جعفر
دلِ نواب را صدمہ دادہ زد این صدمۂ جانکاہ

بکن شیون بزن سینه بگو تاریخ در هجری
زلیخا از بر یوسف جدا گردیده واویلاه
۴۷۰ - ۲۱۰ - ۱۵۶ - ۹ - ۲۴۳ ۵۹
سنه ۱۳۲۴ه

قطعه

شفیق دوستان جعفر علی خان فخر انسانی
رئیس لکھنؤ نسل وزیر ظل سبحانی

برفعت مالک خصلت بطلعت حسن کنعانی
ارسطو عقل رستم دل بهمت حاتم ثانی

سخندانی سخنگوئی سخن فهمی سخن سنجی
تخلص سالمش دانی کلامش رشک خاقانی

زبان قاصر ز تعریفش قلم عاجز ز توصیفش
مطاع عالم و آدم مطیع آل عمرانی

دریغا در فراق زوجهٔ خود مبتلا گشته
مجال دم زدن باشد کرا در حکم یزدانی

فراغ خاطر و عشرت ز رنج و غم مبدل شد
برفته خانه آبادی بیاید خانه ویرانی

معاذ الله جان فرساست مرگ زوجهٔ همدم
مورخ هم خبر دارد از این آلام روحانی

الهی بهر حق فاطمهٔ زهرا دم پرسش
نگهدارا این عفیفه زائره را از پشیمانی

بخوان تاریخ رحلت در سنین عیسوی جعفر
برفته آه از دار محن آن مریم ثانی
۶۸۶ - ۶ - ۸ - ۳۰۳ - ۵۱ - ۲۹۰ - ۵۶۱
سنه ۱۹۰۶ع

تاریخهای انتقال نواب قلی و زوجه اش آلهی جان

قطعه

غالباً عشرهٔ قتاله[ع] بدنیاطلبی کرد
زندگی بود ز آلام ضعیفی بی کیف

شیعهٔ آل و نمازی و قدیم الخدمة
مرده نواب قلی هژده ذی الحجه حیف
۴۳۹ - ۵۹ - ۱۴۰ - ۳۱ - ۷۱۰ - ۴۷ - ۹۸
سنه ۱۳۲۳ه

ع مراد از هفتاد و سال ۱۲

قطعہ

یکتا فرزند جوان و وارث شہ میر
جعفر لنغانست ہمہ شمس آباد

در ماہ عزا برفت بنجیبا بہ وادی
باحلم جوان شکست نو نہالی ہائے
[illegible] ۶۵۱ ۳۳۴ [illegible] ۶۰ ۴۸۳
سنہ [illegible]

قطعہ

کچھ بس نہ چلا دست قضا سے ایوای مجبور تھی ماں
عبرت کی جگہ ہے یہ سرائے فانی اللہ اللہ

تھا باپ کی قسمت میں لکھا غم شاہ بیٹے کا یہاں
شہ میر جیسے پسر توقیر جائے صد حیف جوان
۵-۳۰۳-۲۵۰-۳۲-۲۱۳-۲۱۱-۲۵۴-۱۹۲-۶۰
سنہ ۱۹۰۷ء

قطعہ

آنکھ کا تارا اُجالا تھا اندھیرے گھر کا وہ
کر دیا طاعون نے اندھیر شمس آباد میں

باپ ماں انکا ذکر کیا روتے ہیں گُل بُرادیر
ہائے واویلا ہوا ہے گُل چراغ شاہ میر
-۱۶ ۵۷-۲۶ ۵۰ ۱۲۰۳-۵۵۶
سنہ ۱۹۰۷ء

تاریخہای انتقال حکیم سید فیض حسن صاحب نقوی زائر
حضرت ابو عبد اللہ الحسین علیہ السلام

قطعہ

آن زائر شبیر طبیب و سید
شنبہ یکم صفر ز دنیا رفتہ

وان عاشق سبطین رسول الثقلین
وہ وہ بجنان فیض حسن نزد حسین
۱۱ ۱۱ ۱۰۶ ۸۹۰ ۱۱۸ ۶۱ ۱۲۸
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

بشنبه اول ماہ صفر کرد سفر — سوئے بہشت برین صاف باطن و سید
بگفت مصرع تاریخ جعفر محزون — حکیم فیض حسن پاک مومن و سید

۷۸ ۸۹۰ ۱۱۸ ۲۳ ۱۳۶ ۸۰
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

باکی محب آل نبی زائر حسین — پابند شرع مشفق جعفر خدا گواہ
در روز شنبہ اول ماہ صفر بمرد — سید حکیم فیض حسن پاک مومن آہ

۷۴ ۷۸ ۸۹۰ ۱۱۸ ۲۳ ۳۶ ۶
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

مالک ہیں حاضر خدمت فلک ہے تابع حکم — یہ رتبہ الفت سلطان مشرقین سے ہے
زہے نصیب خوشا بخت قصر جنت میں — حکیم فیض حسن پاس آپ حسین کے ہے

۷۸ ۸۹۰ ۱۱۸ ۶۳ ۳ ۱۲۸ ۳۰ ۱۵
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

آن عاشق جان نثار لب تشنہ حسین — بودہ نقوی سید و ذاکر ہے ہے
شنبہ یکم صفر نمودہ رحلت — فیض حسنم طبیب و زائر ہے ہے

۸۹۰ ۱۱۵۰ ۶۲۳ ۲۱۵ ۳۰
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

حاجی نے پوچھا حضرت عیسیٰ سے انجام حکیم — وہ آپکی خدمت میں یا حق کے ولی کے پاس ہے
بولے مسیحا جنت گیا آل رسول اللہ گیا — فیض حسن جنت میں امی حق جو علی کے پاس ہے

۸۵۰ ۱۱۸ ۱۰ ۱۱ ۱۰۸ ۹ ۱۲۰ ۲۳ ۱۵
سنہ ۱۹۰۷ع

تاریخ انتقال میر محمد حسین صاحب مرثیہ خوان دوشنبہ دہم جمادی الاخری سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

روز دو شنبہ بود و ماہ شہر جمادی دہم — راہی فردوس شد آں شیعۂ شیر خدا

سنہ ۱۹۰۷ع

در غم جانکاہ او جعفر عاسی بگو — ذاکر حال حسین و ولی محمد حسین

۹۲۱ ۵۹ ۱۲۹ ۱۸ ۱۲۸-۹۲

سنہ ۱۳۲۵ھ

تاریخ انتقال جہان شیر خان کارندہ نیگوان

قطعہ

نیک خوار دیرینہ و باوفا — خوش افعال کارندۂ نیگوان

ز طاعون ملعون در اپریل ماہ — روان شد جہان شیر خان زین جہان

۵۹ ۶۷ ۱۱۶۱ ۵۹ ۳۰۴ -۲۵۷

سنہ ۱۹۰۷ع

تاریخہائے انتقال محمد ادریس وکیل خلف مشفقی مولوی محمد اسمعیل صاحب وکیل فتحگڈھ دوشنبہ ۲۷ جولائی سنہ ۱۹۰۷ع مطابق یازدہم جمادی الاخری سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

در فصل بہار اے وکیل لائق — افسوس کہ شد باغ جوانی برباد

جعفر از بہر تو دعائیہ بگفت — ادریس مقیم گلشن جنت باد

۲۷۵ ۱۹۰ ۳۰۰ ۴۵۳ ۷

سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

فتح خنجر فرقت محمد اسمعیل
بے اشک ریز کہ جان باختہ کا دل ٹوٹا

ہزار حیف کہ دنیا سے چل بسا اور بس
ضعیف باپ سے فرزند نوجوان چھوٹا

۴۱۵ ۱۱۶ ۳۳۱ ۷۰ ۵ ۹ ۶۰

سنہ ۱۹۰۷ء

قطعہ حسب فرمایش جناب نواب سلطان دولہ صاحب رئیس فرخ آباد

نانا تھے جنکے جعفر وہ گئے سوئے لحد
اس غم جانکاہ میں کرتے ہیں شور و شین

جعفر محزون کو جب فکر ہوئی سال کی
غیب سے آئی ندا آہ نظیر الحسین

۱۵۹ ۱۱۶۰ ۶

سنہ ۱۳۲۵ھ

روز جمعہ بست و ہفتم رجب سنہ ۱۳۲۵ھ مطابق ششم ستمبر سنہ ۱۹۰۷ء بوقت یازدہ ساعت با وبالا جناب شمس العلما مولوی سید محمد حسین صاحب عرف سید علن صاحب خلف جناب سلطان العلما مولانا سید محمد صاحب مرحوم انتقال فرمودند

قطعہ

ہم نام محمد و حسین آمد من مثل الآبا
مقبول خدای ذوالمنن فخر زمن اس الفقہا

یوم معراج جمعہ در ماہ رجب بنجا بشدہ
زیب جنت جناب سید علن شمس العلما

۵۶-۳۱۴-۱۱۸-۲۵۰-۲۰۵-۷۱-۳۱۱
۱۹-۳-۳۵۳-۵۶-۷۴-۱۵۰-۴۰-۱۷۳

سنہ ۱۳۲۵ھ

سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

کیا میر علّن مجتہد نے جمعہ کو پایا عروج
ہاں باعثِ رشکِ قلوبِ مومنان یہ بھی ہوے
جعفر شب معراج کو پہونچے محمد عرش پر
معراج کے دن واہ فردوس آستان یہ بھی ہوے
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

حق گو افقہ گذشت سیّد علّن
سمہ ۱۹۶۴
رفتہ بارِ وح روز وماہ وہمہ سال
ف ۱۳۱۴

اے محتشم وقبلۂ جعفر ہے ہے
سنہ ۱۳۲۵ھ
آدینہ شش شہر ستمبر ہے ہے
سنہ ۱۹۰۷ع

قطعہ

وادریغا بہ رجب رکن شریعت افتاد
ملک وجنّ وبشر سینہ زنان میگویند
سید ومجتہد وراہ نماہاے نماند
قبلۂ دین وملاذ فقہاہاے نماند
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

شمس العلما جناب سیّد علّن
کیون اُٹھ گئے آپکے قدم دنیا سے
اے مملکتِ شرع کے والی صد حیف
ہے مسندِ اجتہاد خالی صد وا
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

جناب قبلہ وکعبہ ستونِ قصرِ علوم
بہ بست وہفت رجب روزِ جمعہ رحلت کرد
فقیہ آل نبی مجتہد خلیق جواد
بگفت جعفر احقر کہ رکن شرع فتاد
۲۸۵ ۵۸۰ ۴۶۰
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

از وفاتش بشدہ چشم شریعت بے نور
بہر تاریخ وفاتش زفلک سعدہ نور آمد بود

داد بر قلب جہان صدمۂ جانکاہ حسین
قبلہ و کعبۂ من نور خدا آہ حسین

سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

اس سید عفیف کا انجام ہو بخیر
۱۳۱۴ ف
اب ہے دعا کہ اور بڑھے عز و افتخار
سنہ ۱۹۰۶ع

حور و قصور جنت و کوثر نصیب ہو
سمہ ۱۹۶۴
جنت میں قرب ابن پیمبر نصیب ہو
سنہ ۱۳۲۵ھ

تاریخ انتقال جناب سید محمد غلام عباس صاحب قبلہ برادر کلان نواب مہدی علیخان بہادر محسن الملک رئیس اٹاوہ

قطعہ

رفت از دار فنا سوی جنان سید ما
گفت ہاتف پئے تاریخ وفاتش جعفر

صاحب دبدبہ و جاہ غلام عباس
باحیا آل نبی آہ غلام عباس
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعات تاریخ انتقال نواب محسن الملک سید مہدی علیخان سکریٹری کالج علی گڈھ

قطعہ

فدائے قوم حضرت محسن الملک آہ واویلا

ہوے مدفون علیگڈھ مین جہان سید کی تربت ہے
غم فرقت مین جعفر روزِ محشر کیون نہو برپا
اُٹھے دنیا سے سیّد مہدی ہندی قیامت ہے

قطعہ
سنہ ۱۳۲۵ھ

فدائے قوم حضرت محسن الملک آہ و اویلا
ز قصرِ کوہ شملہ نزد احمد سوئے محا بارفت
رقم زد مصرع تاریخ ہجری خامۂ جعفر
مبارک مہ بدہ صبح نہم مہدی ز دنیا رفت

قطعہ
سنہ ۱۳۲۵ھ

عقلِ کل مصلحِ کل تابعِ سیّد یکرنگ
نسلِ پاک نبوی فخرِ زمن وائے برفت ف ۱۳۱۵
ذی کرم سیّدِ ما مہدی علیخان نواب سنہ ۱۹۰۷ء
محسن الملک ازین دارِ کہن ہائے برفت سمت ۱۹۶۴
سنہ ۱۳۲۵ھ

صبح پنجشنبہ بست و ہشتم ماہ شوال سنہ ۱۳۲۵ ہجری مسماۃ صاحب النسا زوجۂ مولوی عرفان علی صاحب استاد بندہ در کانپور انتقال نمودند

قطعہ

قطعہ

سیدہ متقیہ زائرۂ سبط نبی — خیر اندیش و وفادار دلی رفتہ ہائے
کلک جعفر پئے تاریخ وفاتش بنوشت — زوجۂ مولوی عرفان علی رفتہ ہائے

سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

درکانپور زوجۂ استاد من بمرد — آل رسول زائرہ نیک پارسا
جعفر نوشت مصرع تاریخ رحلتش — از دہر رفتہ سوئے جنان صاحب النسا

سنہ ۱۳۲۵ھ

وہ سیدۂ زائرۂ آل نبی خالق سے ہے گواہ
فردوس میں ہیں زوجۂ عرفان علی با عزت و جاہ
ذی علم پڑھا کے اب سر بسم اللہ تاریخ پڑھیں
حوروں کے پڑھانے کو گئیں استانی انا اللہ

۱۳ ۲۲
تعمیہ
سنہ ۱۳۲۵ھ

حسب فرمایش جناب مولوی ڈپٹی عبد الجلیل صاحب برائے شخصی

قطعہ

تسکین قلب راحت جان نوجوان پسر — رشک قمر امیر بہادر ز دہر رفت
در چشم والدین زمانہ سیاہ شد — نور بصر امیر بہادر ز دہر رفت

سنہ ۱۹۰۷ء

قطعہ

در فصل بہار آگین پژمردہ دل گلچین — گل رو ز چمن رفتہ یا روح ز تن رفتہ
جان باختہ قطب الدین در ہجر پسر غمگین — صد حیف نجیب الدین از دار کہن رفتہ

سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

نور چشم والدہ عنا جوان تھا یہ حقیر
آنے والے رحم کر لشکر سیر سے سائل ہے
کہتے تھے مجکو نجیب الدین کل برناو پیر
سورۂ الحمد کا مرقد میں سائل ہے فقیر
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

سرو قد و گلبدن حیف ز دنیا برفت
در غم ہجر پسر نالہ کنان قطب گفت
زینت و زیب چمن حیف ز دنیا برفت
یوسف گل پیرہن حیف ز دنیا برفت
سنہ ۱۳۲۵ھ

شنبہ دہم جنوری سنہ ۱۹۰۸ع برادر سید ضامن علی صاحب خلف جناب مستطاب میر جعفر علی صاحب رئیس الہ آباد ڈپٹی کلکٹر انتقال نمود

قطعہ

سید پاکیزہ طینت از جہان رحلت نمود
بر دعاے مغفرت جعفر سخن ختم کنام
در غمش ہم ہیم کشیدہ ہیر کی رنج دلی
خلد مسکن باد با آل نبی ضامن علی
سنہ ۱۹۰۸ع

قطعہ

شب یکشنبہ ہفت ذی قعدہ
گفت تاریخ جعفر غمگین
نقد ہستی بجا لکش بسپرد
آہ ضامن علی سید مرد
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعات تاریخ انتقال دختر میرزا ولایت حسین صاحب ہمشیر لطفی شفیقی میرزا محمد کاظم صاحب انسپکٹر شمس آباد ساکن فیض آباد

قطعہ

بہ بود روح در روان محمد کاظم	سے سنے فاطمہ این چار سالہ رشک ماہ
درین زمان پس نصف النہار ساعت سے	بمرد شانزدہ شنبہ ربیع الاول آہ

سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

چو رحلت کرد دخت چار سالہ	حسینہ گلبدن شیرین زبان وائے
پئے تاریخ در ہجری بصد غم	بگفتم روح کاظم فاطمہ ہائے

سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

گیا حکم کردگار ہین بندون کو اختیار
جتنے ہین خستہ حال ہین والد بھی غم مین ہے
چھوٹے سے سن مین داغ بزرگون کو دے گئی
کم عمر ہمنشین سکینہ ارم مین ہے

سنہ ۱۳۲۶ھ

جمعہ نوزدہم جون ۱۹۰۸ع مطابق ہجدہم جمادی الاولی سنہ ۱۳۲۶ھ سید ابن حسن عرف ابو صاحب ولد برخوردار صادق حسین در لکھنؤ انتقال کرد

قطعہ

جگر کے داغ سے صادق حسین ہین بےچین	اندھیرے گھر کا اجالا تھا جانجان فرزند
گواہ واقعہ کربلا ہے یہ تاریخ	چھٹا حسین سے گلرو و نوجوان فرزند

سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

نام تھا ابن حسن سید ابو تھا لقب	دفن تربت مین ہوا ہو گیا چاند گہن

روکے صادق نے کہا ہائے انا للہ ظہیر	تیرھوین سال گیا ماہوش ابن حسن ۱۳۲۶ھ

قطعہ

مطیع نیک شمیم رونق جہان فرزند ۱۳۱۵ف	حسین وخوش قدونوعمر جانجان فرزند سمت ۱۹۶۵
گیا جہان سے ہیہات وادریغ صد آہ سنہ ۱۹۰۸ء	چھٹا حسین سے گلرو ونوجوان فرزند سنہ ۱۳۲۶ھ

تاریخ انتقال زوجۂ میر گوہر علی صاحب ساکن امروہہ

قطعہ

آلِ رسول سیدۂ نیک پارسا	فرمان پذیر زوج خوش اعمال خیرخواہ
جمعہ دوازدہ بجا دستے اولین	رحلت بکرد زوجۂ گوہر علی صد آہ سنہ ۱۳۲۶ھ

بست ونہم رجب سنہ ۱۳۲۶ھ مطابق ۲۷ اگست سنہ ۱۹۰۸ء مخدوم بخش ملازم انتقال کرد

قطعہ

باقہم فراجدان وفاکیش	آن خیر طلب ضعیف و مغموم
درشہر اگست رفت از دہر	حاجی مخدوم بخش مرحوم سنہ ۱۹۰۸ء

شب بست و نہم شعبان ۱۳۲۶ھ میر امجد علی ولد
میر ناصر علی مرحوم انتقال کردند

قطعہ

شب بست و نہم در ماہ شعبان
سعید و متقی آل نبی رفت
قلم زد مصرع تاریخ جعفر
بجنت پاکباز امجد علی رفت
۱۳۲۶ھ

تاریخ انتقال سید سردار حسین ولد میر رضا حسین صاحب
لکھنوی یکم نومبر ۱۹۰۸ء مطابق پنجم شوال ۱۳۲۶ھ

قطعہ

نامبارک ہوا ماہ رمضان واویلا
جا بسے زیر زمین سید بیمار حسین
رو کے مستفسر حالات سے کہتے ہیں رضا
اہل و بافہم و جوان سال تھا سردار حسین
۱۳۲۶ھ

قطعہ

رضا حسین ہیں دل سوختہ اسی غم میں
حسین و خوش قد و خوش وضع جانجان چھوٹا
کہی اُنھون نے دل داغدار سے تاریخ
ضعیف باپ سے فرزند نوجوان چھوٹا
تعمیہ ۱۹۰۷
۱۹۰۸ء

قطعہ

اس ضعیفی مین ملا رنج جوان بیٹے کا	غمِ فرقت سے ہے دل سوختہ کا حال تباہ
تیرہوین روزے مین یہ فقرۂ ہجری تاریخ	روکے مادر نے کہا داغ پسر واویلاہ

۱۳۲۶ھ

تاریخ انتقال میر صفدر حسین صاحب لکھنوی خسر سید اصغر علی ولد برادر عابد علی صاحب

قطعہ

ہان خادمش در خدمت مخدوم از دارِ جہان
شد بست و یک ماہ صیام و صبح یکشنبہ روان
جعفر برائے رحلتش تاریخ ہجری نظم کرد
صفدر حسین صاف باطن نزدِ حیدر در جنان
۱۳۲۶ھ

قطعہ

ماہِ مبارک صبحدم اکیسوین تاریخ کو
صدقے سے حیدر کے ملے سامانِ راحت بیگمان
قصر ارم مین ہین مکین حورین بھی ہین پہلو نشین
صفدر حسین اہلِ یقین اب ہوگئے جنت مکان
۱۳۲۶ھ

قطعہ

ماہ صیام اتوار کو وقت سحر بعد نماز
آل نبیؐ و متقی دار فنا سے چل بسے
ہجری مین جعفر نظم کی تاریخ صوری معنوی
اکیسوین روزے مین صفدر قبر مین ہے ہے گئے

سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

بست و یکم ماہ صیام و صبح یکشنبہ بود
رحلت نمودہ پاک طینت آل شاہ مشرقین
اصغر دعا کن از دل بریان بدرگاہ خدا
یارب بباد از وحید ۴ در جنان صفدر حسین

ف ۱۳۱۶
۱۰
تعمیہ سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

ماہ صیام و بست یک صبح بد یکشنبہ یوم	رحلت نمودہ از جہان این آل شاہ مشرقین
سنہ ۱۳۲۶ھ	سنہ ۱۹۰۸ع
اصغر دعا کن با دل بریان ہمی بعد نماز	یارب بباد از وحید در جنان صفدر حسین

سمبت ۱۹۶۵ ف ۱۳۱۶

حسب فرمایش نواب اصغر حسین خان راجہ انتقال بنت محمد نظیر خان صاحب

قطعہ

بود ششم سہ شنبہ نصف اللیل در ماہ رجب
تخمہ نمودہ جان خود خلاق عالم را سپرد

در فرقتِ شش سالہ دختر نالہ سرکن بے نظیر
مصرعہ تم قسم ابرار النسا صد آہ مرد
سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

پھندن تھا عرف عام ابرار النسا بیگم تھا نام
شش سالہ تھی یہ دختر نواب صاحب ہائے ہائے
کس کا اجل سے بس چلے دیکھا کیے چھوٹے بڑے
ماہِ رجب کی ہے چھٹی پھندن گئی مرقد میں دے
سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعات تاریخی انتقال بنت علی حسین خان مرثیہ خوان

قطعہ

بنت علی حسین جوان سالہ کتخدا	بودند نیک نیک شد انجامِ فاطمہ
روز دوم ز شہر عزا در قصور خلد	رفتند نزد فاطمہ اکرام فاطمہ

سنہ ۱۳۲۷ھ

قطعہ

ہیہات وا دریغ صد افسوس آہ آہ	پروا کسی نکرد زِ آرام فاطمہ
انجام کار از کرم خالقِ کریم	گشتہ بقبر عزت و اکرام فاطمہ

سنہ ۱۹۰۹ء

از اخبار دبدبہ سکندری رامپور دریافت شد کہ نواب محمود علی خان صاحب کہ برادر علاتی خلد آشیان جناب نواب کلب علیخان بودند در لندن وفات یافتند ۔ ۲ جنوری سنہ ۱۹۰۹ء

قطعہ

شہر لندن مین تھے عیسائیون کے ہم پہلو
خادم صاحب لولاک خوش ایمان نواب
رحمت حق سے اُنھین خلد ملا اِن روزون
مصطفیٰ پاس ہین محمود علی خان نواب

نعیمہ ۱۲۷۵ ۶۳۴
سنہ ۱۹۰۹ء

قطعہ

شوق پابوس محمد در سر	داشت محمود علیخان تا حال
باصد اخلاص دلی از لندن	رفت نواب بجنت امسال

سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

آن ہمسر خلد آشیان یوسف لقا رستم توان
والا ہمم گردون حشم انجم حشم عالی مکان
از شہر لندن جانب ملک عدم نہضت نمود
نواب محمود علی خان آہ فخر دودمان
سنہ ۱۹۰۹ء
تاریخ اگر پرسی ز من از جنوری بودہ دوم
در یوم شنبہ گشت خوش اعمال جنت آشیان
ہان عرض کن جعفر ز فرزند سعیدش مصطفیٰ
در ہجر آن مغفور باید صبر اے عالی نشان

قطعہ

آن ہمسر خلد آشیان یوسف لقا رستم توان
عالی ہمم کیوان علم گردون حشم انجم سپاہ
از شہر لندن یوم شنبہ ماہ ذی الحجہ نہم
شد رونق افزاے ارم نواب والا بارگاہ
سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

محمود علی خان بہادر ذی الجود عالی رتبہ
لندن مین زمانہ سے ہوئے وہ مفقود انا للہ
ذی الحجہ مین تاریخ وفات نواب یون نظم ہوئی
جنت مین ملا واہ مقام محمود یوم عرفہ
سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

یوسف لقا حسین جلیل آسمان وقار		در جنوری دوم نمود انتقال ہاے
جعفر بگفت مصرع تاریخ رحلتش		نواب دین پناہ و فرشتہ خصال ہاے

سنہ ۱۹۰۹ء

حسب فرمایش جناب برادر بادشاہ دولہ صاحب ۱۹ فروری سنہ ۱۹۰۹ء گفتیم تاریخ انتقال سید محمد سبطین برادر مولوی سید حسین صاحب بپنجشنبہ یکم ذی القعدہ سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

زاہد و متقی و نیک جوان سال حسین		راحت جان حزین قوت بازوی حسین

روز و شب در غمِ ہجر تو ہمین میگویم — در جنان سیّد مارفت محمد سبطین
سنہ ۱۳۲۶ھ

نــ برادر گویم

قطعه

رفت از دہر محمد سبطین — آل یٰسین مطیعِ معبود
سال و تاریخ ز جعفر بشنو — آہ از ماہ دہم عشرہ بود
سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعه

در غرّہ ذی القعدہ و روزِ پنجم — رفتہ ز جہان قوتِ بازوی حسین
ہیہات افسوس وا دریغا صد آہ — دلدوز بود غم محمد سبطین
۱۳۲۶ھ

سہ شنبہ بستم اپریل سنہ ۱۹۰۹ء مطابق بست و ہشتم ربیع الاول سنہ ۱۳۲۷ھ بیساکھ بدی اماوس سمت ۱۹۶۶ شام ساعت ہفت در دیرہ دون بابو درگا پرشاد صاحب رای بہادر انتقال نمود

قطعه

انکی تاریخ تھی ولادت کی — نور افزای چشم مشتاقان
کیون اندھیرا ہنو زمانے مین — جا چھپا بجھ گیا چراغ جہان
سنہ ۱۳۲۷ھ

قطعه

بود آخر روز سہ شنبہ بستم اپریل حیف — رای بہادر درگا پرشاد جری بجنان بشتد
اندر نگاہ دوستانش تیرہ گردیدہ جہان — ہان آفتاب فرخ آباد ز جہان نہان شد

سنہ ۱۹۰۹ء

تاریخ انتقال عزیزی آغا کلب حیدر صاحب نبیرۂ جناب ڈپٹی کلب حسین خان صاحب مرحوم

قطعہ

نوشاہ بنا گلشن جنت مین ہوا ساکن ہے ہے
مرنے کے تھے اے پسر ماہ لقا یہ دن ہے ہے
دنیا مین دولہن کوا ورمان کو چھوڑا ہمشیر بھی ہے
نادر اوصاف کلب حیدر آغا کم سن ہے ہے
سنہ ۱۹۰۹ع

متفرقات

قطعات تاریخی ورود سراج الملۃ والدین ہز مجسٹی امیر حبیب اللہ خان صاحب بہادر والی کابل در ہندوستان

قطعہ

خطاب ہز مجسٹی در گرفت از حضرت قیصر
بشہر آگرہ دربار و دعوت بے تامل شد
بحمد اللہ مستحکم بگشتہ رشتۂ اُلفت
حبیبِ قیصرِ عالم پناہم شاہ کابل شد
سنہ ۱۳۲۴ھ

قطعہ

آن افتخار خاندان حضرت حبیب اللہ حنان
وان شیر دل رستم توان در ہند آمد میہمان
جعفر بماہ جنوری از التفات قیصری
گشتہ امیر ملک کابل ہز مجسٹی در جہان

سنہ ۱۹۰۷ء

قطعہ

ز فیض مقدمش رشک جنان گردید ہندستان
بفرقش تاج شاہانہ صد و سی سال زیبا باد
بصد اقبال و دولت با ہزاران ہیبت و صولت
بدہلی والے کابل مبارک عید اضحے باد

سنہ ۱۳۲۴ھ

قطعہ

والے کابل سراج الملّۃ والدّین ہین
ذبح حیوان مقدس کا رہا ہر دم خیال
روز جمعہ چار سو ہندوستان مین دھوم ہے
ہو مبارک ہندوؤن کو عید اضحے بے مثال

سنہ ۱۳۲۴ھ ۴ + ۱۳۲۰

۵۸۳ ۴

۱۳۲۴
۵۸۳
سنہ ۱۹۰۷ء

قطعہ

شہِ کابلستان ضیغم شکار
سمیِ محمد حبیبِ الٰہ
بہا در سخی پاک باطن رحیم
نگہبان ارکانِ دین قویم

بنصفت انوشیروان فی المثل
که در ماه ذی الحجه دهلی رسید
ز قربانی گاو کرد اجتناب
تعصب بهر حال ناخوشتر است
مسلمان و هندو ز فرط نشاط
بگفتند تاریخ خاص اهل هند
هماندم یکی مطلع لاجواب
اگر حق شناسی شه دادرس

سنہ ۱۳۲۴ھ

بحکمت بسان فلاطون حکیم
بشان جلالی و طرز سلیم
بپاس هنود آن شجاع حلیم
همین ست جعفر رهِ مستقیم
همه مدح گویانِ لطف عمیم
حبیبیم منّاع ذبح عظیم
(سمت ۱۹۶۳)
بخوانند اسلامیان فهیم
رهِ رستگاری همین دان و بس

سنہ ۱۳۲۴ھ

قطعه

سراج الملة والدین دائم — فروزان در جهان صبح و مسا باد
حبیب الله آن خان زبردست — بنام نیک تا دور سما باد
(سنہ ۱۳۲۴ھ)
جلال و شانِ او الله اکبر — خدایش یار و حامی مصطفیٰ باد
خطاب از حضرت قیصر گرفته — بفرقش تاج شاهی خوشنما باد
همایونش بود گلگشتِ دهلی — مبارک جمعه با عید الضحیٰ باد
(سنہ ۱۳۲۴ھ)
ولیعهدش قمر صورت فلک جاه — تجلی بخش عالم دائما باد
کند آن نیر اصغر ترقی — مه روشن همه شمس الضحیٰ باد

سنہ ۱۹۰۷ع

قطعۂ تاریخ ختنۂ برخوردار سید علی سلمہ اللہ پسر میر گوہر علی صاحب

بحق چاردہ معصوم واز الطاف سبحانی
شوی با عمر و علم و دولت و اولاد اے سید
شنو تاریخ ختنہ اے سعادتمند از جعفر
مبارک ہفتدہ ذی الحجہ جمعہ باد اے سید

سنہ ۱۳۲۴ھ

قطعہ در کیفیت فصل ہندوستان

برحال ہمہ رحم بکن اے باری ہر شام و پگاہ
از کثرتِ برف و نیز ژالہ باری مخلوق تباہ
در سال مسیحی بچکید از قلم تاریخ عجیب
نوروز بگشت در زمستان حاجی اللہ اللہ

سنہ ۱۹۰۷ع

قطعات تاریخی دربارۂ پاس شدن دخترِ برخوردار امیر حسن صاحب سلمہ اللہ تعالی در امتحان

قطعہ

ضیائے چشم و جگر گوشۂ امیر حسن
کہ نامِ نامی آن دخترست خیر نسا
در امتحان بشد کامیاب شکر آلہ
وزیرِ شاہِ دکن ساعتی نمود عطا

سنہ ۱۳۲۴ھ

قطعہ

رہین ماں باپ سر پر عفتِ زہرا بھی ہو حاصل
بڑھے علم و عمل اقبال و دولت روز افزون ہو
خدا کا شکر بعد امتحان کیا نیک ساعت مین
گھڑی تحفہ ملی خیر النسا بی بی ہمایون ہو
سنہ ۱۹۰۷ء

قطعات تاریخی تبدیلی جناب مستطاب شاہزادہ میرزا سکندر قدر بہادر تحصیلدار تحصیل قائم گنج

قطعہ

خبر پہونچی یکایک ہوش اوڑے کل خیر خواہون کے
بپا ہے شور محضر بن رہا ہے یہ ہی قابو ہے
نہو خاموش تم بھی تو کہو کچھ حال دل جعفر
ہوئی بدلی سکندر کی حزین غم سے ارسطو ہے
سنہ ۱۹۰۷ء

قطعہ

بقائم گنج آمد حکم حاکم
کہ در مارچ روان گردد ز تحصیل
ارسطوے خرد تاریخ گفتا
سکندر قدر گشتہ حیف تبدیل
سنہ ۱۹۰۷ء

قطعہ

دم ہجرت بصد خلاص بگوہان جعفر
صاف دل پاک نگہ خیر مجسم حاکم
سنہ ۱۹۰۷ء سنہ ۱۳۲۵ھ

راست گو مشفق من مومن سادات نواز		صاحب عالم خوش و آباد بماند دائم
سنہ ۱۹۶۳		ف ۱۳۱۴
	قطعہ	سہ سقوط عین و اعلام جائز ہے دانم ۱۲

ہان الف بر سینہ اے جعفر بکش نوحہ بخوان

عدل گستر پاک باطن اے سکندر الوداع — تخرجہ ۱۹۶۸ سنہ ۱۹۶۷ء

مثل سلیمان حامیٔ وحق بین شریک اہلبیت — تخرجہ ۱۳۲۶ ۱۳۲۵ھ

الوداع اے جان نثار ابن حیدر الوداع — تخرجہ ۱۹۶۴ سنہ ۱۹۶۳

قطعہ — تخرجہ ۱۳۱۵ ف ۱۳۱۴

شاہزادم توئی سکندر قدر	قدر دان فقیر آبادی
صد و سی سال اے شفیق دلی	باش با صحت و توانائی
در فراقت چنان شود تسکین	رفت از قلب من شکیبائی
صنعت نقطہ دار و بی نقطہ	دم رخصت قبول فرمائی
بسفر رفتنت مبارک باد	ہمدمی خوش روی و باز آئی
منقوطہ ۱۶۶	غیر منقوطہ ۳۰۹

تاریخ مقدمہ اللہ برکت سلمہ اللہ تعالیٰ کہ میر عابد حسین پیروی نمودہ بودند بمقابلہ قاضی ذوالفقار علی صاحب

۱۳۲۵ھ

قطعہ

کاٹ اس تیغ کا قیامت تھا	سپر حق سے دین پناہ بچے
میر عابد حسین کیا کہنا	ذوالفقار علی سے واہ بچے

۱۳۲۵ھ

قطعہ تاریخ مسجد

رونقِ اسلام روز افزون ہے شکر کبریا
خانۂ حق مین نمازی جمع ہین قدسی مآب
شور ہے اللہ اکبر کا جلال آباد مین
شیخ عبد اللہ کی مسجد بنی کیا لاجواب

سنہ ۱۳۲۵ھ

بفضلہ تعالی تاریخ فتحیابی مقدمہ برادر لچھے صاحب سلمہ اللہ بوکالت جناب مولوی حامد علی خان بہادر بیرسٹر ایٹ لا

قطعہ

مشفق من مولوی حامد علے خان واہ واہ
کردیا اعدا کو پسپا سر کیا میدان کو
اپنے خیر اندیش سے تاریخ بھی سن لیجیے
فتح ہے منگل کے دن بائیسوین شعبان کو

سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعات تاریخ چاہ محمد رمضان خانصاحب رئیس قصبہ شمس آباد

قطعہ

اسکے بانی رمضان خان ہین محب حسنینؑ
نہین رکھتا یہ کنوان دور تک اپنا ثانی

سرد ہے صاف ہے شیریں بھی ہے اے تشنہ دہن
آ یہاں چشمۂ کوثر کا ملیگا پانی

سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

در طرز قدیم از مددِ طبع خداداد	تاریخ بگو جعفرِ کم علم زبان دان
سنہ ۱۳۲۵ھ	سنہ ۱۹۰۷ع
ہان از پئے دلداری و آرام خلائق	این چاہ بکند بہ حبیبم رمضان خان
ف ۱۳۱۴	سنہ ۱۹۰۴

حسب فرمایش برخوردار اقبال بہادر سلمہ اللہ تعالیٰ

قطعہ

کنواں آلِ پیمبرؐ کا بسانِ حوض کوثر ہے
مطہر سرد و شیریں اسکا پانی آکے پیجاؤ
خدا کے واسطے اے تشنگانِ وادیٔ مقصد
اگر ہے چاہ دل سے آبِ کوثر کی اِدھر آؤ

سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ تاریخ در صلح و صفائی فیمابین میر تفضل حسین صاحب و محمد رمضان خان صاحب

قطعہ

حق کے تفضل سے برآئی مراد	دیکھا دمِ نزع دل آرام کو
شکرِ خدا مل گئے دو یار آج	عید ہوئی ذوق ملے شام کو

تعمیہ ۱۳۲۴ سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعات تاریخ خطاب نائٹ براجہ تصدق رسول خان صاحب بہادر تعلقہ دار جہانگیر آباد ضلع بارہ بنکی اودہ بجناب شیخ تہور علی صاحب قدوائی جگوری تحصیلدار اکبر پور ضلع کانپور متخلص بصابری فرستادہ شد

قطعہ

رہو جہان مین بشادمانی بسر ہو بالطف زندگانی
فزون ہوا دلا دو مال و مکنت زیادہ اس سے بھی اب حشم ہو ۱۳۱۵ ف
جلال و اقبال و قدر و دولت یہ سب تصدق رسول کا ہے ۱۳۲۶ سنہ ھ
خطاب نائٹ کا راجہ صاحب مبارک و سعد و مبدم ہو سمت ۱۹۶۵
۱۹۰۸ سنہ ع

قطعہ بطرز دیگر

خدا کرے پنجتن کا سایہ تمھارے سر پہ رہے ہمیشہ
خوش اور راضی رہین گورنر زیادہ تر دولت و حشم ہو
وقار قیصر نے جو دیا ہے یہ سب تصدق رسول کا ہے
خطاب نائٹ کا راجہ صاحب مبارک و سعد و مبدم ہو
۱۹۰۸ ع

در کیفیت تپ و لرزہ عالم گیر یکم شوال سنہ ۱۳۲۶ھ گفتم

ماہ رمضان مین یہ بلا ے جانکاہ	قحط و بارش کے بعد آئی ناگاہ

کہتے ہین ملیریا اسے اہل خرد — ہے سادہ دلون کا قول یاد اش گناہ
بیمار وضعیف و مردہ دل ہے مخلوق — ہے شدت تپ سے حال ہر اک کا تباہ
اسکا دورہ ہے ہر جگہ مثل پلیس — لیتی ہے یہ نقد جان کو خالق ہی گواہ
لرزہ سرسام تپ ورم ضعف جگر — نائب اسی جلاد کے ہین بی اشباہ
فرد ور ہین کمیاب ملازم نایاب — ہر شخص ہے اسمین مبتلا شام و پگاہ
دوزخ کو بھرے کون نہین باورچی — سقے بھی بہشتی ہوے انا للہ
غلہ ہے جو کھیتو مین اُسے کاٹے کون — کیا رزق پرندون کو ملا ہے دلخواہ
فرصت ہی نہین بیج بونے کے لیے — یہ غم بھی رعایا نے اُٹھایا جانکاہ
نفسی نفسی ہے ورد ہر خرد و بزرگ — ہمدرد نہین کوئی کسیکا جز آہ
دیکھو کشش الفت کامل کو ذرا — تاریخ مین بھی کام یہی آئی واہ
دامن کو جو خاک سے بچاتے تھے مدام — پیوند زمین ہو گئے وہ عالیجاہ
لاکھون موے اہل ہند صد حیف ہلاک — خالق کے سوا کون ہے مخلوق پناہ
عطار و طبیب و ڈاکٹر ہین خوشحال — لاحول ولا قوۃ الا باللہ
روزونکی قضا سے ہین جو مومن زندہ — افسردہ و پژمردہ ہین وہ بھی واللہ
باقی رہے صائمین انکا ہے یہ حال — کھانے کی نہ خواہش ہے نہ پانی کی چاہ
بیمار وضعیف کربلا کا صدقہ — اپنے بندون پر رحم کر بار الٰہ
قرآن مین حلاوت ہے نہ روزون مین مزا — کی عید بھی سنلے ذائقہ قصہ کوتاہ
ہے مد نظر نظم ہو جعفر تاریخ — پھیکا ہوا ماہ رمضان امسال آہ

۱۳۲۵
تعمیہ ۱
سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعات تاریخی جشن جیوبلی

قطعہ

این ملک ز کمپنی پس شور و شر اے جاے پناہ
گیرندہ بود مادرت نیک سیر خالق آگاہ
بعد پنجاہ سال در نومبر دوشنبہ دوم
شد جشن ہندوستان ز حکم اے قیصر سبحان اللہ

سنہ ۱۹۰۸ء

قطعہ

اندر نومبر ملکۂ وکٹوریہ بعد فساد
این ملک را گرفتہ بود از کمپنی با خرمی
حالا بحکم جانشینش از پس پنجاہ سال
شد واہ حاجی یادگار عند ہندی جیوبلی

سنہ ۱۹۰۸ء

قطعہ

در نومبر ملکۂ وکٹوریہ بعدِ فساد
ہند را گرفتہ بود از کمپنی با صد حشم
ہان بدور قیصری در مدت پنجاہ سال
جیوبلی در ہند گشتہ شہر نومبر دوم

سنہ ۱۹۰۸ء

قطعہ

ملکہ وکٹوریہ نے اے نیکو خو اے افسر ہند
یہ ملک لیا تھا کمپنی سے سمجھو اے دادرِ ہند

بے شک پچاس سال اس سال ہوئے نومبر میں
ہان عشرت جوبلی مبارک سب کو اے قیصر ہند

قطعہ
سنہ ۱۹۰۸ء

مرحوم ز کمپنی پس دفع شر بانیک اسلوب
آزادہ گرفت ملکۂ نیک سیر ملک محبوب ۱۳۲۶ھ
بعد پنجاہ سال در نومبر از دو تاریخ ۱۳۱۶ ف
شد جشن بہند ہان ز حکم قیصر تالیف قلوب سمت ۱۹۶۵
سنہ ۱۹۰۸ء

قطعات تاریخی توصیف مسٹر ڈیو ہرسٹ کلکٹر بہادر ضلع بستی در بارہ امتحان

قطعہ

تازی کے امتحان میں اعزاز خوب پایا
میرے شفیق کامل عالی جناب آنر
تاریخ عیسوی ہے جعفر نے یہ کہی ہے
ڈیوہرسٹ ہو مبارک نیکو خطاب آنر
سنہ ۱۹۰۸ء

قطعہ

عادل باذل رحیم فخر علما صاحب جوہر
عالم کامل فہیم رشک فضلا عالی گوہر
شکر اللہ در زبان عربی تکمیل نمود
بادا مسعود این خطاب اعلیٰ ڈیوہرسٹ آنر
سنہ ۱۹۰۸ء

قطعہ مستزاد

اُردو ہندی و فارسی مین یکتا اے صاحب درس
علم عربی مین امتحان خوب دیا - بیخوف و ترس
سُن لیجیے جعفر سے مسیحی تاریخ - والا القاب
ہو آپ کو سعد یہ خطاب اعلیٰ - ڈپٹی ہرسٹ آنرس
سنہ ۱۹۰۸ء

قطعہ

اُردو و فارسی ہندی کے ہین عارف لاریب | رازدان شعرا مشفق جعفر آنرز
سنہ ۱۳۲۶ | سمت ۱۹۶۵

امتحان علم زبان عربی مین دیکر | ہو مبارک ہوے ڈپٹی ہرسٹ کلکٹر آنرز
ف ۱۳۱۶ | سنہ ۱۹۰۸ء

قطعہ

امتحان دیکے زبان عربی مین ہوے پاس
میرے مشفق مرے ڈپٹی ہرسٹ جناب آنرز
دیکھ لو مصرع جعفر مین مسیحی تاریخ +
مہربان تمکو مبارک ہو خطاب آنرز
سنہ ۱۹۰۸ء

حسب فرمایش برادر نواب سکندر دولہ صاحب

قطعہ

ہان تیغ مرتضیٰ کے جو ہر سے کھلے چمن مین

کاٹے درخت یکسر صدہا صفین بچھا دین
اس کو جہاد اکبر کہتے ہین اے سکندر
روزہ کی دُھن مین ساری نارنگیان اُڑا دین
سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

توڑکر قفل شب تار مین المار ی کا +
سکے چاندی کے چرا لائے چُرانے والے
دن کو پھر آکے سکندر کو ہنر دکھلایا
اشرفی صاف اوڑا لائے اوڑانے والے
سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

سخنم کامل العیار بود ہا	صاف و پاکیزہ چون طلای ناب
قدر دانم کجاست واویلا	مژدہ تاریخ اشرفی نایاب

۵۱ ۱۱ ۱۲ ۵۹۱ ۶۴
۱۷ ۱۹
۵۹۱
سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

نے مہر سے اشرفی اوڑائی دن کو +
ڈھونڈھا کیے زرد رو کی اچھی تاریخ
جعفر اسی فکر مین ہین گم کردہ حواس
ملتی نہین لیکن اشرفی کی تاریخ ہا ہا

۴۸۰ ۱۱۵ ۱۱۰ ۵۹۱ ۳۰ ۱۲۱۱
۳۷ ۲۵
۱۱ ۱۲
سنہ ۱۳۲۶ھ

ف بازار سخن مین دیکھ آیا جعفر

متفرق

مصرع

اشرفی غائب بشد یک بو نیک را کم کن

۵۹۱ - ۱۰۱۳ - ۳۰۶

۱۹۱۰

۱ (-)

سنہ ۱۹۰۹ع

مصرع

سن تیرہ سے پچیس ہجری ہیں عیاں [illegible]

سنہ ۱۳۲۵ھ

ذی عزت حسین - آغا صادق حسین - نور نظر گرامی گوہر - سید محمد نظیر

ف ۱۳۱۵ — سنہ ۱۳۲۵ھ — سنہ ۱۹۰۶ع — سنہ ۱۳۲۶ھ

غیور علی - سید آغا میر - قرۃ العین رشک قمر - عالی گہر فرخ طالع - آغا صادق علی بیابا

سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۳۲۶ھ

ماہ انور بکر د سید نواب خانہ آباد — سید نواب عصر نوشاہ بنے ماشاء اللہ

سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۳۲۶ھ

منسلک دو گوہر بحر شرف سید ہوے — سید نواب منعقد در گشتہ

سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۳۲۶ھ

خانہ آباد سید نیک اوقات — بنا دولہ رجب کی تیرھوین کو اب بھی ٹھہرا

سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۳۲۶ھ

آل میر ندر الدین - میر شرافت الدین - محمد اظہر حسین - محمد ثروت حسین

سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۳۲۶ھ

سید محمد نظیر - فضل علی شاہ - ظفریاب عباس - سید تجمل حسین خان

سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۳۲۶ھ

میر وقار حسن خان - ضیغم ہند - بدر خورشید - خورشید رو

سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۹۰۹ء — سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۳۲۶ھ

لخت دل مبارک - لخت جگر سید - طلوع اختر - سید امانت علی خان

سنہ ۱۳۲۷ھ — سنہ ۱۳۲۷ھ — ف ۱۳۱۶ — سنہ ۱۳۲۷ھ

سید پاک خصلت علی - محمد وارث حسین - سید اطاعت علیخان مشکور علی خان

سنہ ۱۳۲۷ھ — سنہ ۱۳۲۷ھ — ف ۱۳۱۶ — سنہ ۱۳۲۷ھ

نواب عزلت علیخان - نواب متوکل علیخان - محمد حکومت علیخان

سنہ ۱۳۲۷ھ — ف ۱۳۱۶ — سنہ ۱۳۲۷ھ

محمد نیابت علی خان - محمد مجتبیٰ حسین خان

ف ۱۳۱۶ — سنہ ۱۳۲۶ھ

سجع

بان رونق جاے محمد مصطفیٰ حیدر رشد نہ

سنہ ۱۳۲۷ھ

دم مزن مشکل کشاے مصطفیٰ حیدر بود

سنہ ۱۳۲۷ھ

حق آگہ حق نما مجلس نشین مصطفیٰ حیدر

سنہ ۱۳۲۷ھ

امام المتقین حق جو ولی مصطفیٰ حیدر

سنہ ۱۳۲۷ھ

خدا آگاہ آل پاک نفس مصطفیٰ حیدر

سنہ ۱۳۲۷ھ

بپایہ فخر اسکندر وزیر مصطفیٰ حیدر

سنہ ۱۹۰۹ء

تاریخ انتقال سیّد برکات احمد صاحب

اَلسَّلامُ علےٰ آلِ نبیّ ورحمۃُ اللہِ وبرکاتہٗ

سنہ ۱۳۲۴ھ

اَلصَّلوٰۃُ علےٰ النبیّ ورحمۃُ اللہِ وبرکاتہٗ

سنہ ۱۳۲۴ھ

داغ جوان مرگ

سنہ ۱۳۲۵ھ

تاریخ انتقال دختر میر مرزا محمد کاظم صاحب

غنچہ دہان نازون کی پالی اُٹھ گئی دنیا سے ہائے

سنہ ۱۹۰۸ع

وہ لعل لب چوتھے برس نازون کی پالی مر گئی

سنہ ۱۳۲۶ھ

باغبان پھوپکا یک مشل گل کھلا گیا

سنہ ۱۹۰۸ع

حشمت آرا بیگم مشد — سنہ ۱۳۲۶ھ

حشمت آرا حاجیہ مردہ صد آہ — سنہ ۱۳۲۶ھ

حشمت آرا بھی اب ارم مین ہے

سنہ ۱۳۲۶ھ

صفدر حسین آل نبیؐ سے آج فردوس آشیان

سنہ ۱۳۲۶ھ

مرد صفدر رواے بہ بست و یک ماہِ صیام

سنہ ۱۳۲۶ھ

صد ہاے بہ ماہ صیام و بست و یک صفدر نماند

سنہ ۱۳۲۶ھ

حاجی نواب محمود علیخان صاحب غفران مقام

سنہ ۱۳۲۶ھ

حاجی نواب محمد محمود علیخان بہشت مسکن

سنہ ۱۹۰۹ع

رفت از دارِ الم یوسف لقا نواب ہاے

سنہ ۱۳۲۶ھ

شعر

زدریا دلی بہر لب تشنگاں | چہ کندید این چاہ رمضان خان

سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۹۰۹ع

ہاے پرائیفنسی عالم بگشتہ آزرس

سنہ ۱۹۰۹ع

ہاے پرائیفنسی صاحب ہوئے کچھ آزرز

سنہ ۱۹۰۹ع

تاریخ انتقال جناب بابو درگا پرشاد صاحب رائے بہادر

آہ خیر طلب دولتخواہ

سنہ ۱۹۰۹ع

ناشاد و جوان کلب حیدر آغا صد ہاے

سنہ ۱۹۰۹ع

تمام شد